Rs. 3/-

ہفت روزہ

الجمعیۃ

دہلی

جلد ... شمارہ ... ۳۰ جون تا ۶ جولائی ۲۰۰۰ء ... ربیع الاول تا ... ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

جموں وکشمیر کے لئے ۵۳ سے پہلی پوزیشن کی بحالی کا مطالبہ

۴۷ء میں جموں وکشمیر کا ہندوستان کے ساتھ جن بنیادوں پر الحاق ہوا انہیں بنیادوں پر اگر خود مختاری دے کر ریاست میں امن بحال کیا جا سکتا ہے تو یہ سودا کوئی مہنگا نہیں ہوگا۔

محمد سالم جامعی

کیا تاریخ اپنے آپ کو ایک بار پھر دہرائے گی

جموں کشمیر کی اندرونی خود مختاری اور ۱۹۵۳ء سے پہلے کی پوزیشن کی بحالی کا سلسلہ ... اقتدار کی بحث کا موضوع بنا ہوا ہے۔ جموں کشمیر کی ریاستی اسمبلی میں ... [illegible]

[illegible]

ہم خود مختاری کے مخالف نہیں ہیں ایڈوانی

[illegible]

فلپائن

سات ہزار جزیروں پر مشتمل ملک جہاں مسلمان اپنے حقوق کی جدوجہد کر رہے ہیں

کیا یہ تحریک کامیاب ہو سکے گی؟

اپنے مطالبات کو منوانے کے لئے مسلح جدوجہد کی حمایت تو کی جاسکتی ہے مگر معصوم غیر ملکی سیاحوں کو اغوا کرنا انہیں تشدد کا نشانہ بنانا کسی طرح بھی اسلامی تعلیمات سے مطابقت نہیں رکھتا اور یہ مسلمانوں کا شیوہ نہیں ہے

برما کے مسلمان ہجرت پر مجبور ہو رہے ہیں

ہفت روزہ **الجمعیۃ** نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کلکتہ ہائیکورٹ کا فیصلہ

شریعت اسلامی میں کھلی مداخلت

ابھی حال ہی میں ۱۵/جون ۲۰۰۰ء کو کلکتہ ہائی کورٹ نے شکیلہ پروین بنام حیدر علی مقدمہ میں یہ فیصلہ دے کر کہ مطلقہ شکیلہ خاتون کے شوہر حیدر علی کو اپنی مطلقہ کو تا نکاح ثانی نان ونفقہ دینا ہوگا، ۵ مئی ۱۹۹۹ء کے بمبئی ہائی کورٹ کے اس فیصلے کی یاد تازہ کردی ہے جس میں اسی طرح کے ایک مقدمہ میں بمبئی ہائی کورٹ کے ناگپور بنچ نے فخرالدین مبارک شیخ کو ہدایت کی تھی کہ وہ اپنی مطلقہ زیتون بی بی کو تا نکاح ثانی نان ونفقہ ادا کرے۔ جس طرح یہ فیصلہ شریعت اسلامی کے خلاف تھا اسی طرح کلکتہ ہائی کورٹ کا یہ فیصلہ بھی سراسر اسلامی شریعت کے منافی اور اسلامی شریعت میں کھلی مداخلت ہے۔

ہندوستان کی تاریخ میں یہ کوئی پہلا موقع نہیں ہے جب کسی عدالت نے مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے تعلق سے اس طرح کی اپنی من مانی تشریح کی ہو۔ ۱۹۸۵ء میں سپریم کورٹ نے بھی شاہ بانو کیس میں اسی طرح کا فیصلہ دے کر مسلمانوں کو آزمانے کی کوشش کی تھی اور جسکی پوری ملت اسلامیہ نے بلا تفریق عقیدہ ومسلک بھرپور مخالفت کرکے یہ ثابت کر دیا تھا کہ مسلمان سب کچھ برداشت کر سکتے ہیں مگر اپنے دین ومذہب میں کسی طرح کی کوئی مداخلت برداشت نہیں کر سکتے اور اسی مخالفت اور جدوجہد کا نتیجہ تھا کہ اس وقت کی راجیو گاندھی حکومت ۱۹۸۶ء میں مسلم خواتین پروٹیکشن ایکٹ ۱۹۸۶ء پارلیمنٹ سے منظور کرانے پر مجبور ہوئی تھی۔

حسب عادت اس فیصلہ پر بھی اسلام دشمن طاقتیں بغلیں بجا رہی ہیں اور اس عنوان سے اسلام اور مسلمانوں پر رکیک حملوں کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ ایک طرف کلکتہ ہائی کورٹ کے اس فیصلہ کو عورتوں کے حقوق کی جیت قرار دیا جا رہا ہے اور دوسری طرف مسلمانوں کو اپنے پرسنل لا کے دوبارہ جائزہ لینے کا مشورہ دیا جانے لگا ہے۔ ہمارے نزدیک یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے فرقہ پرست طاقتوں کی تو یہ عادت ہی بن گئی ہے کہ وہ مسلمانوں کی دل آزاری کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیں اور کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلہ پر خوشی کے شادیانے بجا کر انہوں نے اپنی اسی ذہنیت کا پختہ ثبوت مہیا بھی کر دیا ہے۔

ہمیں یہ بات کہنے میں ذرا بھی پس وپیش نہیں ہے کہ کلکتہ ہائی کورٹ کا یہ فیصلہ کھلا اسلامی شریعت پر حملہ ہے اور مسلمانوں کو اس کے تدارک پر غور کرنا چاہیے۔

جمعیۃ علماء ہند کے محترم صدر امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ قابل مبارکباد ہیں کہ سب سے پہلے انہوں نے اس فیصلہ کا نوٹس لیتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ جمعیۃ علماء ہند اسلامی شریعت کے خلاف کلکتہ ہائی کورٹ کے اس فیصلہ کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرے گی۔ جمعیۃ علماء ہند بمبئی ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف بھی عدالت عظمیٰ کا دروازہ کھٹکھٹا چکی ہے اور اس سلسلہ میں اس نے وہ تمام نظائر عدالت عظمیٰ میں اپنی رٹ کے ساتھ داخل کر دیے ہیں جو مختلف عدالتی تشریحات کے ضمن میں مسلمانوں کے موقف کی تائید کرتے ہیں۔

امیر الہند مدظلہ نے اس بات پر سخت تشویش ظاہر کی ہے کہ مسلم خواتین قانون ۱۹۸۶ء اور دیگر عدالتی نظائر اور فیصلوں کو نظر انداز کرتے ہوئے مسلسل اس طرح کے فیصلے کیے جا رہے ہیں۔ مولانا مدنی مدظلہ نے سوال کیا ہے کہ اس طرح کے فیصلہ کرنے والی عدالتوں کے سامنے کیا وہ تاریخی جدوجہد نہیں ہے جو شاہ بانو مقدمہ کے فیصلہ پر ہندوستانی مسلمانوں نے کی تھی اور جس کے نتیجہ میں سپریم کورٹ کے فیصلے کو بے اثر کرنے کے لیے اس وقت کی مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ سے مسلم خواتین پروٹیکشن ایکٹ ۱۹۸۶ء منظور کرایا تھا۔ جب بار بار یہ بات سامنے آچکی ہے اور سبھی کو معلوم ہے کہ مسلمان اپنے دین ومذہب کو اپنی جان ومال اور بال بچوں کی عزت وآبرو سے بھی زیادہ عزیز رکھتے ہیں اور وہ اسلامی شریعت میں کسی طرح کی کوئی مداخلت برداشت نہیں کر سکتے تو پھر سمجھ میں نہیں آتا کہ عدالتیں کیوں بار بار اس طرح کے فیصلے دے رہی ہیں اور کیوں مسلمانوں کو اشتعال دلانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

محترم امیر الہند مدظلہ نے اپنے اس موقف کا اظہار کیا ہے کہ قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے ہم جدوجہد کرتے رہیں گے اور اپنے حقوق اور دینی ومذہبی امور کے معاملات میں مداخلت وغیرہ کے خلاف مسلمانوں کی آئینی وقانونی جدوجہد جاری رہے گی اور دنیا کی کوئی طاقت انہیں اس سے روک نہیں سکتی۔

[illegible]

[illegible]

جواہر القرآن

سورہ توبہ: — ۹

ترجمہ آیات: — ۳۷ — ۳۸ حضرت شیخ الہندؒ

● یہ جو مہینہ ہٹا دینا ہے سو بڑھائی ہوئی بات ہے کفر کے عہد میں گمراہی میں پڑتے ہیں اس سے کافر حلال کر لیتے ہیں اس مہینہ کو ایک برس اور حرام رکھتے ہیں دوسرے برس تاکہ پوری کر لیں گنتی ان مہینوں کی جو اللہ نے ادب کے لیے رکھے ہیں پھر حلال کر لیتے ہیں جو مہینہ کہ اللہ نے حرام کیا بھلے کر دیے گئے ان کی نظر میں ان کے برے کام اور اللہ راستہ نہیں دیتا کافر لوگوں کو۔

۞ اے ایمان والو تم کو کیا ہوا جب تم سے کہا جاتا ہے کہ کوچ کرو اللہ کی راہ میں تو گرے جاتے ہو زمین پر کیا خوش ہو گئے دنیا کی زندگی پر آخرت کو چھوڑ کر سو کچھ نہیں نفع اٹھانا دنیا کی زندگی کا آخرت کے مقابلہ میں مگر بہت تھوڑا۔

فوائد: — مولانا شبیر احمد عثمانیؒ

[illegible]

ایمرجنسی کے طفیل اقتدار حاصل کرنیوالے لیڈروں کی حکومت میں

اقلیتیں خوف و دہشت کا شکار کیوں؟

مہاتما گاندھی کے پوتے راج موہن گاندھی کا اٹل بہاری باجپئی سے سوال

[illegible]

جنوری سے جون ۲۰۰۰ء تک عیسائیوں کے خلاف کچھ اہم واقعات

کرناٹک

[illegible]

یو۔پی

[illegible]

آسام

[illegible]

تمل ناڈو

[illegible]

بہار

[illegible]

مدھیہ پردیش

[illegible]

آندھرا پردیش

[illegible]

گجرات

[illegible]

پنجاب

[illegible]

ہریانہ

[illegible]

مہاراشٹر

[illegible]

علم پھیلائیں اور کیریئر بنائیں

سید سہروردی

[illegible]

موجودہ دور میں کسی درس گاہ کا تصور [illegible]

[illegible]

شریف ۔ مشرف

علامہ خواجہ محمد عبد الحق سنبھلی

احباب!

[illegible]

معذرت

ہفت روزہ الجمعیۃ [illegible]

[illegible]

ملت اسلامیہ کا ایک گنجینۂ علم و فن

حضرت مولانا مفتی محمد …

[illegible]

مولانا مرحوم کا مختصر سوانحی خاکہ

[illegible]

حکومت پاکستان نے اگرچہ مولانا مرحوم کے قتل کی تحقیقات ایک جیوڈیشل کمیشن کے سپرد کی ہیں مگر حکومت کے رویہ کو دیکھتے ہوئے یہ امید کم ہی ہے کہ یہ تحقیقاتی کمیشن قتل کے سراغ کا پتہ لگائے گی اور اگر معلوم بھی ہو گیا تو اس کو افشا کر دے گی۔

[illegible]

اورنگ آباد قتل عام

[illegible]

… آزاد؟

[illegible]

عالم اسلام

شام۔ اسرائیل امن مذاکرات کا دوسرا دور

[illegible]

روس کا سپیکر نظر بند

[illegible]

فلپائن میں اسلام پسندوں کا حملہ

[illegible]

بنگلہ دیش میں طالبان کے کوڑے

[illegible]

عراق کے لیے امدادی پروگرام

[illegible]

کویت میں شہدا کے وارثوں کو معاوضہ

[illegible]

...ف صاحب لدھیانوی رح

جنھیں چند بدبخت ہاتھوں نے ہم سے چھین لیا

کے نام سے چھپنے والے بے شمار مضامین و مسائل آپ کے قلم کے بہترین شاہکار ہیں۔

بیعت و سلوک میں آپ نے مولانا خیر محمد صاحب جالندھری رحمۃ اللہ علیہ سے تعلق قائم کیا۔ حضرتؒ کی وفات کے بعد شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے رجوع کیا اور حضرت شیخ نے خلافت و اجازت سے سرفراز فرمایا۔ حضرت شیخ کے علاوہ عارف باللہ حضرت اقدس ڈاکٹر عبدالحی صاحب عارفی نوراللہ مرقدہ نے بھی مسند اجازت و خلافت عطا فرمائی۔

(انتخاب از آپ کے مسائل اور ان کا حل جلد ...)

مولانا مرحوم اور دارالعلوم دیوبند

مولانا مرحوم کو دارالعلوم دیوبند اور اس کے اکابر سے والہانہ عقیدت و محبت تھی۔ آپ اکابر علماء دیوبند کے حقیقی جانشین، ان کے علوم و معارف کے پاسبان اور ان کی روایات کے امین تھے۔ حق پر مضبوطی سے قائم رہنا اور اہل باطل کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ڈٹ جانا آپ نے اکابر دارالعلوم ہی سے سیکھا تھا۔ ختم نبوت پر ڈاکہ زنی کرنے والے مرزائی فتنے کے خلاف آپ کے نوک قلم سے نکلنے والے بے شمار مضامین اور ...

دارالعلوم دیوبند نے نہ صرف یہ کہ نابغہ شخصیتیں تیار کیں بلکہ اسلام کی ہر پہلو تجدید و احیاء کے لئے عظیم الشان ادارہ کو جنم دیا۔ اسی لئے دارالعلوم کو اگر تجدید و احیاء دین کی بوقلمونی کا نام دیا جائے تو شاید یہ اس کی خدمات کا صحیح عنوان ہوگا۔

(دارشید، دارالعلوم نمبر ...)

...آئینے میں

مختصرات

بھائی کا بازو بھائی کو لگا دیا

اینٹی بایوٹک دواؤں کا بے جا استعمال خطرناک

امریکہ میں شدید خشک سالی کا اندیشہ

اعمال نبوت بحیثیت محتسب

امام الہند مولانا آزاد کی

ایک یادگار تحریر

احتساب:

[illegible]

اصلاح نفس

[illegible]

عقائد

[illegible]

احتساب قوم

[illegible]

اسوۂ نبوی

[illegible]

احتساب تقلید و خاندان

[illegible]

نعت

مجیب بستوی

[illegible]

نعت شریف

ڈاکٹر محبوب ...

[illegible]

اتر پردیش
جہاں کوئی وزیر بھی گورنر کی بات سننے کو تیار نہیں ہے

[illegible]

جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے
بابری مسجد کا انہدام سنگھ پریوار کی خفیہ سازش تھی
بابری مسجد کے ایک قاتل کلیان سنگھ کا اعتراف

[illegible]

کھانے میں زبردست سبسڈی
ہمارے رہنماؤں کی صحت کا راز؟

[illegible]

اجلاس عام کی تجاویز کی تائید

بقیہ: کھانے میں سبسڈی

جمعیۃ علماء ہند کے مرکزی دفتر کے سابق کارکن

الحاج رشید احمد خان کا انتقال

تعزیتی اجلاس

حادثۂ وفات

ممتاز وکیلوں پر مشتمل سب کمیٹی کی تجویز

بقیہ: کلیان کا اعتراف (ص ۹ سے)

جب تک اس مسئلہ کو سیاسی نفع نقصان اور ووٹ بینک کے حساب سے دیکھا جاتا رہے گا اس کا کوئی مستقل حل نہیں نکل سکتا۔

بقیہ: جموں و کشمیر (ص ۱ سے)

بقیہ: شریف مشرف (ص ۵ سے)

FUNDAMENTALIST

USSR

COMMON SENSE

بقیہ: مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانویؒ (ص ۵ سے)

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
Posting Date - 26/27 June 2000
30 JUN. 6 JUL. 2000
R. N. I. NO. - 3898
Postal Registration No. - DL - 11052/2000

م۔س۔ج

منظر پس منظر

جموں و کشمیر

خصوصی حیثیت۔ اعتماد کی بحالی

جذبۂ کشمیریت کی قدر۔ کوئی اچھوت نہیں

خصوصی حیثیت

[illegible]

کوئی اچھوت نہیں

[illegible]

جذبۂ کشمیریت کی قدر

[illegible]

اعتماد کی بحالی

[illegible]

●●●

کلکتہ ہائیکورٹ کا حالیہ فیصلہ شریعت اسلامی کے منافی ہے

امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کا اظہار تشویش

[illegible]

خریدار حضرات توجہ دیں

جن خریداروں کی طرف زر سالانہ باقی ہے، ان کو بار بار یقین دہانی کرائی جا چکی ہے۔ اب بذریعہ اخبار آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جن خریداروں پر رقم بقایا ہے وہ

۳۱ جولائی ۲۰۰۰ء

[illegible]

منیجر

الجمعیۃ دہلی

طابع و ناشر: مولانا اسعد مدنی
مدیر: [illegible]
ملکیت: جمعیۃ ٹرسٹ سوسائٹی
مقام اشاعت: مدنی ہال [illegible]
نئی دہلی
[illegible]